زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

PUBLISHERS

R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابواُسامہ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: مجالد نے عامر بن مسروق کے ذریعہ مجھ سے روایت بیان کی کہ ایک شخص عبداللہ ابن مسعود کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے ابوعبدالرحمٰن، کیا تم لوگوں کے نبیؐ نے یہ بیان کیا ہے کہ میرے بعد کتنے جانشین ہوں گے؟ ابن مسعودؓ نے کہا: ہاں، اور اس کے متعلق تم سے پہلے مجھ سے کسی نے سوال نہیں کیا حالانکہ تم اس قوم کے سب سے کم سن ہو، ہاں تو رسول خداؐ نے فرمایا: میرے بعد حضرت موسیٰؑ کے نقبا کی تعداد میں (خلفاء) ہوں گے۔

احمد ابن حسن قطّان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوبکر احمد ابن محمد ابن عبید نیشاپوری نے مجھ سے روایت بیان کی، کہا: ابوالقاسم ہارون ابن اسحٰق یعنی ہمدانی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: میرے چچا ابراہیم ابن محمد نے زیاد ابن علاقہ اور عبدالملک ابن عُمیر سے روایت کی، اس نے جابر ابن سمرہ کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی: اس نے کہا کہ ہم اپنے والد کے ہمراہ رسول خداؐ کی خدمت میں حاضر تھے کہ میں نے آپؐ کو یہ کہتے سُنا کہ میرے بعد بارہ امیر ہوں گے، اس کے بعد آپؐ نے آواز دھیمی کرلی تو میں نے اپنے والد سے کہا: رسول خداؐ ہم سے کیا بات پوشیدہ رکھ رہے ہیں تو انہوں نے کہا کہ آپؐ کہہ رہے ہیں کہ یہ سب کے سب قریشی ہوں گے۔

احمد ابن حسن قطّان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوعلی محمد ابن علی ابن اسماعیل یشکری مروزی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سہل ابن عمار نیشاپوری نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: عمر ابن عبداللہ ابن زید نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سفیان ابن سعید ابن عمر و ابن اشرع نے شعبی کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے جابر ابن سمرہ سے نقل کیا کہ میں اپنے والد کے ساتھ مسجد میں آیا جبکہ رسول خداؐ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو میں نے آپؐ کو یہ کہتے سُنا کہ میرے بعد بارہ ہوں گے یعنی امیر، اس کے بعد آپؐ نے اپنی آواز دھیمی کرلی تو میں نہ جان سکا کہ آپؐ کیا فرما رہے ہیں لہٰذا میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپؐ نے کیا فرمایا؟ تو انہوں نے کہا کہ رسول خداؐ کہہ رہے ہیں کہ وہ سب کے سب قریشی ہوں گے۔

احمد ابن حسن قطّان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوالحسین طاہر ابن اسماعیل خثعمی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوکریب یعنی محمد ابن علاء ہمدانی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: میرے چچا یعنی ابن عبید طنافسی نے سماک ابن حرب کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے جابر ابن سمرہ سے نقل کیا کہ میں نے رسول خداؐ کو یہ کہتے سُنا کہ میرے بعد بارہ امیر ہوں گے اور اس کے بعد آپؐ نے جو کہا وہ سُنائی نہ دیا تو میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپؐ کیا فرما رہے ہیں تو انہوں نے کہا کہ رسول خداؐ کہہ رہے ہیں کہ وہ سب کے سب قریشی ہوں گے۔

احمد ابن حسن قطّان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: علی ابن حسین ابن سالم نے ہمیں خبر سُنائی، کہا: محمد ابن ولید یعنی بشیری نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: محمد ابن جعفر یعنی غندر (ایک نسخہ میں "عبدربہ" ہے) نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: شعبہ نے سماک ابن حرب کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، کہا: جابر ابن سمرہ کو میں نے یہ کہتے سُنا کہ میں نے رسول خداؐ کو یہ کہتے سُنا کہ بارہ امیر ہوں گے اور ایک ایسی بات کہی جسے میں نے نہیں سُنا تو کچھ لوگوں نے کہا کہ آپؐ نے فرمایا تھا کہ سب کے سب قریشی ہوں گے۔

احمد ابن حسن قطّان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوعلی محمد ابن علی ابن اسماعیل مروزی نے رَے میں ہم سے روایت بیان کی، کہا: فضل ابن عبدالجبار مروزی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: علی ابن حسن یعنی ابن شفیق نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: حسین ابن واقد نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سماک ابن حرب نے جابر ابن سمرہ کے ذریعہ مجھ سے بیان کیا کہ میں نبیؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو میں نے آپؐ کو

یہ کہتے سُنا کہ یہ اَمر تکمیل کو نہیں پہنچے گا یہاں تک کہ بارہ خلفاء متمکن ہوں جو سب کے سب... اس کے بعد آپؐ نے ایک ایسا کلمہ ادا کیا جسے میں سمجھ نہ سکا لہٰذا میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپؐ نے کیا فرمایا ہے تو انہوں نے کہا کہ آپؐ نے فرمایا کہ سب کے سب قریشی ہوں گے۔

احمد ابن حسن قطّان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوعبدالرحمٰن عبداللہ ابن سعدان ابن سہل یشکری نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: احمد ابن ابی مقدام نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: یزید یعنی ابن زریع نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابن عون نے شعبی کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے جابر ابن سمرہ سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے فرمایا: یہ دین اسی طرح معزز اور محفوظ رہے گا اور اُن لوگوں کی مدد کرتا رہے گا جن سے کوئی دشمنی کرے گا یہاں تک کہ بارہ افراد خلیفہ مقرر ہوں۔

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد رسول خداؐ نے ایک ایسا کلمہ ادا فرمایا جسے لوگوں نے مجھے سننے نہ دیا لہٰذا میں نے اپنے والد سے کہا کہ آپؐ نے کیا فرمایا تو انہوں نے کہا کہ آپؐ نے فرمایا کہ سب کے سب قریشی ہوں گے۔

احمد ابن حسن قطّان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابومحمد عبدالرحمٰن ابن ابی حاتم نے ہم سے روایت بیان کیا، کہا: فضل ابن یعقوب نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ہیثم ابن کمیل نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: زہیر نے زیاد ابن خیثمہ کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے زیاد ابن قیس ہمدانی سے، اس نے جابر ابن سمرہ سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے فرمایا: اس امت کے امور بالکل درست رہیں گے اور اپنے دشمن پر ہمیشہ غالب یہاں تک کہ بارہ خلفاء گزر جائیں کہ وہ سب کے سب قریش سے ہوں، تو میں آپؐ کے گھر پر ملنے گیا اور آنجنابؐ سے کہا کہ اس کے بعد کیا ہوگا تو آپؐ نے فرمایا: ہرج مرج!

احمد ابن حسن قطّان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: عبدالرحمٰن ابن ابی حاتم نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: علاء ابن سالم نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: یزید ابن حسن ابن ہارون نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: شریک نے سماک اور عبداللہ ابن عُمیر اور حصین ابن عبدالرحمٰن کے ذریعے ہم سے روایت بیان کی، انہوں نے کہا: ہم سے جابر ابن سمرہ کو یہ کہتے سُنا کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول خداؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے فرمایا: اس امت کے تمام اُمور درست رہیں گے اور یہ اپنے دشمن پر ہمیشہ غالب رہے گا یہاں تک کہ بارہ افراد بادشاہت کریں یا فرمایا: بارہ افراد خلیفہ مقرر ہوں۔ اس کے بعد ایک کلمہ ادا کیا جو مجھے صحیح طور پر سُنائی نہ دیا لہٰذا میں نے اپنے والد سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ آپؐ نے فرمایا: سب کے سب قریشی ہوں گے۔

احمد ابن حسن قطّان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: عبدالرحمٰن ابن ابی حاتم نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوسعید الاشج نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابراہیم ابن محمد ابن مالک ابن زید ہمدانی نے ہم نے روایت بیان کی، کہا: میں نے زیاد ابن علاقہ اور عبدالملک ابن عُمیر کو جابر ابن سمرہ کے ذریعہ روایت بیان کرتے ہوئے سُنا کہ وہ کہہ رہا تھا کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول خداؐ کی خدمت میں حاضر تھا تو میں نے آپؐ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ میرے بعد بارہ امیر ہوں گے، اس کے بعد آپؐ نے اپنی آواز دھیمی کر لی لہٰذا میں نے اپنے والد سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ آپؐ نے فرمایا: وہ سب کے سب قریشی ہوں گے۔

احمد ابن حسن قطّان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوالقاسم عبداللہ ابن محمد ابن عبدالعزیز بغوی نے ہمیں خبر سُنائی، کہا: علی ابن جعدی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: زہیر نے سماک ابن حرب، زیاد ابن علاقہ اور حصین ابن عبدالرحمٰن کے ذریعے ہم سے روایت بیان کی، ان سب

نے جابر ابن سمرہ سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے فرمایا: میرے بعد بارہ امیر ہوں گے -- مگر اس فرق کے ساتھ کہ اس کی بات میں یہ نقل کیا ہے کہ ''اس کے بعد آپؐ نے ایسا کلمہ ادا کیا جسے میں نہ سمجھ سکا'' تو ان میں سے کچھ نے بیان کیا ''لہٰذا میں نے اپنے والد سے پوچھا'' جبکہ بعض نے بیان کیا ہے کہ ''لہٰذا میں نے کچھ لوگوں سے پوچھا''-- تو انہوں نے کہا کہ آپؐ نے فرمایا: سب کے سب قریشی ہوں گے۔

احمد ابن حسن قطّان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوبکر عبداللہ ابن سلیمان ابن اشعث نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: علی ابن حشرم نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: عیسیٰ (ایک نسخہ میں علی ہے) ابن یونس نے عمران یعنی ابن سلیمان کے ذریعہ مجھ سے روایت بیان کی، اس نے شعبی سے، اس نے جابر ابن سمرہ سے نقل کیا کہ میں نے نبیؐ کو یہ کہتے سُنا کہ میری اس امت کے امور اس سے دشمنی کرنے والے پر ہمیشہ غالب رہیں گے یہاں تک کہ بارہ خلفاء متمکن ہوں۔ اس کے بعد آپؐ نے آہستہ سے ایک ایسا کلمہ ادا کیا جسے میں نہ سمجھ سکا تو میں نے نسبتاً نبیؐ کے قریب تر بیٹھنے والے سے پوچھا تو اس نے کہا کہ آپؐ نے فرمایا: سب کے سب قریشی ہوں گے۔

احمد ابن حسن قطّان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: عبدالرحمٰن ابن ابی حاتم نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: اسحٰق ابن ابراہیم عبدالرحمٰن ابن ابویعقوب سمین بغوی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابن علیہ نے ابن عون کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے شعبی سے، اس نے جابر ابن سمرہ سے نقل کیا کہ میں اپنے والد کے ساتھ نبیؐ کی خدمت میں حاضر تھا کہ رسول خداؐ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ غالب، محفوظ اور بلند رہے گا اور جو ان سے دشمنی کرے گا ان کی نصرت کرتا رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلفاء آئیں۔ اس کے بعد آپؐ نے ایک ایسا کلمہ ادا کیا جسے لوگوں نے مجھے سُننے نہ دیا لہٰذا میں نے اپنے والد سے کہا کہ وہ کیا کلمہ تھا جسے لوگوں نے مجھے سُننے نہ دیا تو انہوں نے کہا: سب کے سب قریشی ہوں گے۔

احمد ابن حسن قطّان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: عبدالرحمٰن ابن ابی حاتم نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: احمد ابن سلمہ ابن عبداللہ نیشاپوری نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: حسین ابن منصور نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: میسر ابن عبداللہ ابن زریق نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سفیان ابن حسین نے سعید ابن عمرو ابن اشرع کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے عامر الشعبی سے، اس نے جابر ابن سمرہ سوائی سے نقل کیا کہ میں اپنے والد کے ہمراہ مسجد میں تھا درحالیکہ رسول خداؐ خطاب فرما رہے تھے تو میں نے آپؐ کو یہ کہتے سُنا کہ میرے بعد بارہ امیر ہوں گے۔ اس کے بعد رسول خداؐ نے اپنی آواز دھیمی کر لی تو میں جان نہ سکا کہ آپؐ نے کیا فرمایا، لہٰذا میں نے اپنے والد سے کہا کہ نبیؐ نے کیا فرمایا تو انہوں نے کہا کہ آپؐ نے فرمایا: سب کے سب قریشی ہوں گے۔

احمد ابن حسن قطّان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوبکر عبداللہ ابن سلیمان ابن اشعث نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: احمد ابن یوسف ابن سالم سلمی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: عمرو ابن عبداللہ ابن رزین نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سفیان ابن حسین نے سعید ابن عمرو ابن اشرع کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے عامر سے، اس نے شعبی سے، اس نے جابر ابن سمرہ سے نقل کیا کہ میں اپنے والد کے ہمراہ مسجد میں تھا جبکہ رسول خداؐ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو میں نے آپ کو یہ کہتے سُنا کہ میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے۔ اس کے بعد آپؐ نے اپنی آواز دھیمی کر لی تو میں جان نہ سکا کہ آپؐ نے کیا فرمایا، لہٰذا میں نے اپنے والد سے کہا کہ نبیؐ نے کیا فرمایا تو انہوں نے کہا کہ آپؐ نے فرمایا: سب کے سب قریشی ہوں گے۔

احمد ابن محمد ابن اسحٰق قاضی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابویعلی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: علی ابن جعد نے ہم سے روایت

بیان کی، کہا: زہیرابن زیادابن خثیمہ نے اسودابن سعید ہمدانی کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، کہا: میں نے جابرابن سمرہ کو یہ کہتے سنا کہ ''میں نے رسول خداؐ کو یہ کہتے سنا کہ میرے بعد بارہ خلفاء ہوں اور یہ سب قریشی ہوں گے۔ پس جب آپؐ اپنے گھر کو لوٹ گئے تو میں اُن کی خدمت میں حاضر ہوا اور ہم دونوں خلوت میں تھے تو میں نے آپؐ سے کہا: اس کے بعد کیا ہوگا؟ تو آپؐ نے فرمایا: ہرج مرج!''

احمد ابن محمد ابن اسحٰق قاضی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوخلیفہ نے ہمیں خبر سنائی، کہا: ابراہیم ابن بشار نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سفیان نے عبدالملک ابن عمیر کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی کہ اس نے جابرابن سمرہ کو یہ کہتے سنا کہ رسول خداؐ نے فرمایا: میری امت کے امور اپنی ڈگر پر چلتے رہیں گے یہاں تک کہ بارہ افراد اُن پر ولایت حاصل کرلیں۔ اس کے بعد آپؐ نے ایک کلمہ ایسا ادا کیا جسے میں نہ سمجھ سکا، لہٰذا میں نے اپنے والد سے کہا کہ آپؐ نے کیا فرمایا؟ تو انہوں نے کہا کہ نبیؐ نے فرمایا: سب کے سب قریشی ہوں گے۔

احمد ابن محمد ابن اسحٰق قاضی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: حامد ابن شعیب بلخی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: بشیر ابن ولید کندی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: اسحٰق ابن یحییٰ ابن طلحہ ابن عبداللہ نے معبد ابن خالد کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے جابرابن سمرہ سے نقل کیا کہ نبیؐ نے فرمایا: یہ دین اسی طرح رواں دواں رہے گا اور اس سے عداوت رکھنے والے یا اس کی مخالفت کرنے والے اسے کوئی ضرر نہ پہنچا سکیں گے یہاں تک کہ بارہ امیر آئیں گے جو سب کے سب قریشی ہوں گے۔

احمد ابن محمد ابن اسحٰق نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوبکر ابن ابی زوار نے مجھ سے روایت بیان کی، کہا: اسحٰق ابن ابراہیم ابن شاذان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ولید ابن ہشام نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: محمد ابن ذکوان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: میرے والد نے اپنے والد کے ذریعہ مجھ سے روایت بیان کی، انہوں نے ابن سیرین سے، اس نے جابرابن سمرہ سوائی سے نقل کیا کہ میں نبیؐ کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپؐ نے فرمایا: اس دین کی ولایت بارہ افراد کے ہاتھ میں ہوگی تو لوگ شور کرنے لگے کہ جس کی وجہ سے میں نے یہ نہیں سنا کہ (پھر) رسول خداؐ نے کیا فرمایا، لہٰذا میں نے اپنے والد سے پوچھا جو میری نسبت رسول خداؐ کے قریب تر تھے کہ رسول خداؐ نے کیا فرمایا تو انہوں نے کہا کہ آپؐ نے فرمایا: سب کے سب قریشی ہوں گے اور ان میں سے ہر ایک بے مثال ہوگا۔

احمد ابن محمد ابن اسحٰق نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابویعلی موصلی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوبکر ابن ابی شیبہ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: حاتم ابن اسماعیل نے مہاجر ابن مسمار کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے عامر ابن سعد سے نقل کیا کہ میں نے اپنے لڑکے (غلام) نافع کے ہاتھ جابرابن سمرہ کو ایک خط ارسال کیا کہ جس میں میں نے اس سے کہا کہ جو تم نے رسول خداؐ سے سنا ہے وہ مجھے بھی بتاؤ تو اس نے جوابی خط میں تحریر کیا: میں نے رسول خداؐ کو جمعہ کے روز کہ جس کی شب اسلمی کو سنگسار کیا گیا تھا یہ کہتے سنا کہ دین اسلام تا قیام قیامت قائم و دائم رہے گا اور تم پر بارہ خلفاء مقرر ہوں گے جن میں سے ہر ایک قریشی ہوگا۔

ابوعلی احمد ابن حسن قطان نے جو ابن عبدویہ کے نام سے معروف ہے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوبکر ابن محمد ابن قارون نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: علی ابن حسن ہنجانی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سہل ابن بکار نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: حماد نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: یعلی ابن عطا ابن مجیر ابن ابی عتبہ نے سرج برمشی کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی کہ اس نے اپنے خط میں لکھا تھا کہ اس امت میں بارہ (خلفاء) ہوں گے اور جب یہ مدت ختم ہو جائے گی تو یہ لوگ باغی و سرکش ہو جائیں گے اور ان میں باہم جنگ چھڑ جائے گی۔

احمد ابن حسن قطان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: محمد ابن قارون نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: علی ابن حسن نبجانی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سدیر نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: یحییٰ ابن ابو یونس نے مجھ سے روایت بیان کی، کہا: ابی نجران نے ہم سے روایت بیان کی کہ ابو خالد نے اس سے بیان کیا اور قسم کھائی کہ جب تک اس امت میں بارہ خلیفہ نہیں آتے یہ امت ہلاک نہیں ہوگی کہ ان میں سے ہر کوئی ہدایت اور دین حق کے راستے پر چلے گا۔

ابو القاسم عبداللہ ابن محمد سنار نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابو عبداللہ محمد ابن سعید نے مجھ سے روایت بیان کی، کہا: حسن ابن علی ابن زیاد نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: اسماعیل طیان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابو اسامہ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سفیان نے برد کے ذریعہ مجھ سے روایت بیان کی، اس نے مکحول سے نقل کیا کہ اسے یہ کہا گیا کہ رسول خداؐ نے فرمایا کہ میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے (کیا یہ صحیح ہے؟) تو اس نے کہا: ہاں اور اس نے کچھ اور بھی بیان کیا۔

ابو القاسم عبداللہ ابن محمد نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابو عبداللہ محمد ابن سعید نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: حسین ابن اسماعیل طیان نے مجھ سے روایت بیان کی، کہا: ابو اسامہ نے ابن مبارک کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے معمر سے، اس نے کسی اور شخص سے نقل کیا کہ جس نے وہب ابن منبہ کو کہتے سُنا تھا کہ بارہ خلفاء ہوں گے اور اس کے بعد ہرج مرج اس کے بعد یہ اور اس کے بعد وہ ...

ابو القاسم نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابو عبداللہ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: حسن ابن علی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ولید ابن مسلم نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: صفوان ابن عمرو نے شریح ابن عبید کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے عمرو بکائی سے، اس نے کعب الاخبار سے خلفاء کے متعلق نقل کیا کہ ان کی تعداد بارہ ہے۔ پس جب ان کی مدت ختم ہونے کو آئے گی تو ایک نیکوکار طبقہ آئے گا کہ جن کی عمریں دراز ہوں گی اور یہی اللہ تعالیٰ نے اپنی امت سے وعدہ کیا ہے۔ اس کے بعد اس نے اس آیت کی تلاوت کی: وعد الله الذين آمنوا و عملوا الصالحات ليستخلفنهم في الأرض كما استخلف الذين من قبلهم. اللہ نے وعدہ کیا ہے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے کہ اُن کو زمین میں وارث بنائے گا جس طرح اُن سے پہلے لوگوں کو بنایا تھا (سورۂ نور - آیت ۵۵) اس نے کہا: اور بنی اسرائیل کے ساتھ بھی خدا نے یہی سلوک روا رکھا تھا۔ نیز خدا کے لئے یہ بات کوئی گراں نہیں کہ وہ اس امت کے اُمور کو ایک یا نصف دن میں درست فرما دے جبکہ تمہارے پروردگار کے ہاں کا ایک دن اُن ایک ہزار سالوں کی مانند ہے کہ جنہیں تم شمار کرتے ہو۔

ابو القاسم عبداللہ ابن محمد نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابو الحسین احمد ابن محمد ابن یحییٰ قصرانی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابو علی بشر ابن موسیٰ ابن صالح نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابو الولید قصرانی نے اسرائیل کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے سماک سے نقل کیا کہ اس نے کہا کہ میں نے جابر ابن سمرہ سوائی کو یہ کہتے سُنا کہ ''میں نے رسول خداؐ کو یہ کہتے سُنا کہ میرے بعد بارہ امیر قائم ہوں'' گے۔ اس کے بعد کوئی ایسا کلمہ ادا کیا جسے میں نہ سمجھ سکا، لہٰذا میں نے کچھ لوگوں سے اس کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا: یہ سب قریشی ہوں گے۔

ابو القاسم نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابو الحسین نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابو علی حسین ابن مکتب ابن بہلول موصلی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: عسار ربیع نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سلیمان ابن عبداللہ نے عامر کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے شعبی سے، اس نے جابر سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے فرمایا: میری اس امت کو ہمیشہ غلبہ حاصل رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلفاء آئیں گے کہ ان میں سے

ہر ایک قریشی ہوگا۔

میرے والدؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سعد ابن عبداللہ ابن ابی خلف نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: یعقوب ابن یزید نے حماد ابن عیسیٰ کے ذریعہ مجھ سے روایت بیان کی، اس نے عبداللہ ابن مسکان، اس نے ابان ابن تغلب سے، اس نے سُلیم (ایک نسخہ میں مسلم ہے) ابن قیس ہلالی سے، اس نے سلمان فارسیؓ سے نقل کیا کہ جب میں رسول خداؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ امام حسینؑ آپؐ کی گود میں تشریف فرما ہیں درحالیکہ آپؐ اُن کی آنکھوں اور ہونٹوں کو بوسہ دے رہے تھے اور فرماتے تھے: تم سید ابن سید ہو، تم امام ابن امام ہو، ابوالائمہ ہو، تم حجت ابن حجت ہو (اور) ابو حجج ہو کہ تمہارے صُلب سے نو حجتیں ہوں گی کہ جن میں نویں ان کے قائم (عجل اللہ فرجہ الشریف) ہوں گے۔

حمزہ ابن محمد ابن احمد ابن جعفر ابن محمد ابن زید ابن علی ابن حسینؑ ابن علیؑ ابن ابی طالبؑ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: احمد ابن محمد ابن سعید کوفی غلام بنی ہاشم نے ہمیں خبر سُنائی، کہا: قاسم ابن محمد ابن حماد نے مجھے خبر سُنائی، کہا: غیاث ابن ابراہیم نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: حسین ابن زید ابن علی نے امام جعفر صادقؑ کے ذریعہ، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام باقرؑ سے، انہوں نے اپنے اجدادؑ سے، انہوں نے حضرت علیؑ سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے فرمایا: مبارک ہو، مبارک ہو...تین مرتبہ۔ میری امت کی مثال ایسی بارش کی سی ہے کہ جس کے متعلق یہ نہیں پتا کہ آیا اس کی شروعات بہتر ہے یا انجام؟! میری امت کی مثال اس باغ کی سی ہے کہ جس میں سے ایک سال ایک قوم کھاتی ہے تو ایک قوم دوسرے سال اور شاید آخری قوم سب سے بیشتر، پربار، برتر اور پائیدار تر ہے۔ نیز وہ قوم کیسے ہلاک ہوسکتی ہے جس کا پہلا میں ہوں اور میرے بعد بارہ خوش بخت اور صاحبانِ عقل اور حضرت مسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ اس کے آخر ہیں، لیکن اس کے درمیان والے ہرج مرج میں مبتلا ہوکر ہلاک ہوجائیں گے کہ وہ مجھ سے ہیں اور نہ میں اُن سے!

میرے والدؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سعد ابن عبداللہ نے محمد ابن حسین ابوالخطاب کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے حکم ابن مسکین ثقفی سے، اس نے صالح ابن عقبہ سے نقل کیا کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: جس وقت ابوبکر کی موت واقع ہوئی اور حضرت عمر اس کی جگہ خلیفہ بنے تو وہ مسجد کی طرف گئے اور وہاں جاکر بیٹھ گئے تو ان کے پاس ایک شخص آکر کہنے لگا: اے امیر المومنین، میں ایک یہودی شخص ہوں اور میں ان کی علامت ہوں۔ میں نے آپ سے کچھ سوالات پوچھنے کا ارادہ کیا ہے کہ اگر ان کے جوابات دے دیں تو میں اسلام قبول کرلوں گا۔ انہوں نے کہا: سوالات کیا ہیں؟ اس نے کہا: تین، تین اور ایک۔ اگر آپ کی اجازت ہو تو پوچھوں ورنہ اگر آپ کی قوم میں کوئی آپ سے بھی زیادہ علم رکھتا ہے تو میری رہنمائی اس شخص کی جانب کردیجئے تو انہوں نے کہا: تمہیں چاہئے کہ تم اس نوجوان یعنی علیؑ ابن ابی طالبؑ سے رجوع کرو!

وہ شخص حضرت علیؑ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے سوال کیا تو حضرت علیؑ نے فرمایا: تم نے یہ کیوں کہا کہ تین، تین اور ایک جبکہ تم نے اس کی بجائے سات نہیں کہا؟! اس نے جواب دیا: اگر میں ایسا کہتا تو میں جاہل ہوتا اس لئے کہ اگر آپ نے میرے پہلے تین سوالوں کے جواب نہ دیئے تو میرے لئے یہی بس ہیں! آپؑ نے فرمایا: اگر میں جواب دے دوں تو کیا تم اسلام قبول کرلوگے؟! اس نے کہا: ہاں! آپؑ نے فرمایا: پوچھو! اس نے کہا: میں آپ سے اس پتھر کے متعلق پوچھوں گا جسے روئے زمین پر سب سے پہلے رکھا گیا، اور اس چشمہ کے متعلق جو سب سے پہلے پھوٹا اور اس درخت کے متعلق جو سب سے پہلے اُگا!

آپؑ نے فرمایا: اے یہودی، تم یہودی لوگ کہتے ہو کہ روئے زمین پر سب سے پہلے بیت المقدس میں پتھر رکھا گیا حالانکہ تم لوگ جھوٹ